سوال

(204)کیا آنحضرت ﷺ نے یا صحابہ کرام نے کبھی یا ہمیشہ ٹوپی بغیر پگڑی کے استعمال کی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمانوں کی اکثریت نماز اور غیر نماز تمام اوقات میں محض ٹوپی بغیر عمامہ کے استعمال کرتی ہے کیا آنحضرت ﷺ نے یا صحابہ کرام نے کبھی یا ہمیشہ ٹوپی بغیر پگڑی کے استعمال کی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں اور نماز سے باہر ہمیشہ یا کبھی صرف ٹوپی استعمال کرنی بلاشبہ جائز اور مباح ہے ۔ پگڑی باندھنے نہ فرض ہے، نہ واجب نہ سنت موکدہ ۔ اور حدیث '' اِن فرق ماینا وبین المشرکین العمائم علی القلانس ، ، ترمذی (کتاب اللباس با با العمائم علی القلنسوة (4/2481784) اور داؤد (کتاب اللباس باب فی العمائم (4078) 4/241) ضعیف ثابت ہوتی ۔ آنحضرت ﷺ بغیر عمامہ کے صرف ٹوپی بھی استعمال فرمایا کرتے تھے ۔

امام ابن القیم '' ذادالمعاد ، ، (1 135) میں فرماتے ہیں : '' وکان یلبسھا (ای العمامۃ) ویلبس تحتھا القلنسۃ، وکان یلبس القلنسوۃ بغیر عمامۃ ، ویلبس العمامۃ بغیر قلنسوۃ ، انتہی اور جامع ترمذی (4/177) میں ہے '' عَنْ أَبِي يَزِيدَ الخَوْلَانِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ، يَقُولُ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الخَطَّابِ يَقُولُ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : الشُّهَدَاءُ أَرْبَعَةٌ : رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الإِيمَانِ، لَقِيَ العَدُوَّ، فَصَدَقَ اللَّهَ حَتَّى قُتِلَ، فَذَلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَعْيُنَهُمْ يَوْمَ القِيَامَةِ هَكَذَا وَرَفَعَ رَأْسَهُ حَتَّى وَقَعَتْ قَلَنْسُوَتُهُ، قَالَ : فَمَا أَدْرِي أَقَلَنْسُوَةَ عُمَرَ أَرَادَ أَمْ قَلَنْسُوَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ، الحدیث اور '' جامع صغیر ، ، للسیوطی (ضعیف الجامع الصغیر وزیادتہ 2 233) میں ہے : ''کان صلی اللہ علیہ یلبس القلانس تحت العمائم ، وبغیر العمائم ویلبس العمائم بغیر القلانس ، وکان یلبس القلانس الیمانیۃ ، ، الحدیث (الرویانی وابن عساکر عن ابن عباس) اور صحیح بخاری شریف (کتاب العمل فی الصلاۃ باب استعانۃ الید فی الصلاۃ 2 58) میں ہے : '' وضع ابواسحق قلنسوتہ فی الصلوۃ ورفعھا ، ، اس اثر سے معلوم ہوا کہ ابو اسحق سبیعی جو کبار تابعین سے ہیں اور امام ابو حنیفہ کے استاد ہیں اور تیس صحابیوں سے حدیث روایت کی ہے نماز بھی صرف ٹوپی کے ساتھ ادا فرماتے تھے ۔

(محدث دہلی ج : 10 ش : 3 جمادی الآخر 1361ھ جولائی 1942ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 318

محدث فتویٰ